

## السيدة الخنساء رضي الله عنها

أَعِني جوداً ولا تحمداً

ألا تبكيان لصخر الندى

اے میری آنکھو! خوب آنسو بہاؤ اور ہرگز نہ رکو

کیا تم صخر جیسے سخی پر نہیں روؤگی؟

ألا تبكيان الجريء الجميل

ألا تبكيان الفتى السيدا

کیا تم اس شخص پر نہیں روؤگی جو نہایت جری خوبصورت تھا

کیا تم نوجوان سردار پر نہیں روؤگی

طويل النجاد رفيع العماد

ساد عشيرته أمردا

جو لمبے پر تلے والا بلند قامت والا تھا

جو کم سنی ہی میں اپنے قبیلے کا سردار بن گیا۔

إذا القوم مدّوا بأيديهم

إلى المجد مدّ إليه يدا

جب قوم نے عظمت کی طرف اپنے ہاتھ دراز کیے

تو اس نے بھی اپنے ہاتھ دراز کر لیے۔

فَنَالَ الَّذِي فَوْقَ أَيْدِيهِمْ  
مَنْ الْمَجْدُ ثُمَّ مَضَى مُصْعَدًا  
تو اس نے اس سے بھی زیادہ عظمت حاصل کر لی جو قوم کو حاصل تھی

اور پھر مزید بلندی کا سفر کیا

يُكَلِّفُهُ الْقَوْمُ مَا عَالَهُمْ

وَإِنْ كَانَ أَصْغَرَهُمْ مَوْلِدًا

قوم پر جو بھی مصیبت آئے قوم اس کے ذمے لگا دیتی ہے

اگرچہ یہ ولادت کے اعتبار سے ان میں سب سے چھوٹا ہے

تَرَى الْمَجْدَ يَهْوِي إِلَى بَيْتِهِ

يَرَى أَفْضَلَ الْكَسْبِ أَنْ يُحْمَدًا

تم عظمت کو دیکھو تو وہ بھی اسی کے گھر کا رخ کرتی ہے

اور یہ سب سے بہترین کمائی اپنی تعریف کو سمجھتا ہے

وَإِنْ ذُكِرَ الْمَجْدُ أَلْفَيْتَهُ

تَأْزَّرَ بِالْمَجْدِ ثُمَّ ارْتَدَى

اور اگر بزرگی کا ذکر کیا جائے تو تم اس کو دیکھو گے

کہ یہ بزرگی ہی کا ازار باندھتا ہے اور پھر اسی کی چادر اوڑھ لیتا ہے

# السيدة فاطمة الزهراء رضي الله عنها

مَاذَا عَلَى مَنْ شَمَّ ثُرْبَهُ أَحْمَدُ

أَلَّا يَشُمَّ مَدَى الزَّمانِ غَوَالِيَا

جس نے احمدِ مجتبیٰ کی ثریت کو سونگھ لیا، اس پر کوئی حرج نہیں  
اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو نہ سونگھے۔

صُبَّتْ عَلَى مَصَائِبِ نَوَائِمِهَا

صُبَّتْ عَلَى لَأَيَّامِ عُدُنِ لَيَالِيَا

وہ وہ مصیبتیں مجھ پر ٹوٹی ہیں کہ اگر یہ

دنوں پر ٹوٹتیں تو وہ راتوں میں تبدیل ہو جاتے۔

PUACP

## السموأل بن عادیا

إِذَا الْمَرْءُ لَمْ يَدْنَسْ مِنَ اللَّؤْمِ عَرْضُهُ  
فَكُلُّ رِءَاءٍ يَرْتَدِيهِ جَمِيلٌ

جب آدمی کی عزت نخل کی وجہ سے میلی نہ ہو  
تو ہر وہ چادر جس کو وہ اوڑھ لے خوبصورت ہوتی ہے

وَإِنْ هُوَ لَمْ يَحْمِلْ عَلَى النَّفْسِ ضَمِيمَهَا  
فَلَيْسَ إِلَى حَسَنِ الثَّنَاءِ سَبِيلٌ

اور اگر وہ نفس پر مشقت نہیں جھیلتا

تو پھر اچھی تعریف کا کوئی راستہ بھی نہیں ہے

تَعِيرُنَا أَنَا قَلِيلٌ عَدِيدُنَا  
فَقَلْتُ لَهَا إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلٌ

وہ ہمیں یہ عار دلاتی ہے کہ ہماری تعداد کم ہے

تو میں نے کہا کہ معزز لوگ کم ہی ہوا کرتے ہیں

وَمَا قَلٌّ مَن كَانَ بَقَايَاهُ مِثْلَنَا  
شَبَابٌ تَسَامَى لِلْعُلَى وَكُهُولٌ

اور کم نہیں ہے وہ لوگ جن کے پیچھے رہ جانے والے ہماری طرح کے ہی ہوتے ہیں

وہ نوجوان اور وہ بوڑھے جو بلندی کی طرف ترقی پاتے ہیں

وما ضرَّنا أَنَّا قَلِيلٌ وَجَارُنَا  
عَزِيزٌ وَجَارُ الْأَكْثَرِينَ ذَلِيلٌ

اور ہمارے لیے یہ بات بالکل بھی نقصان دہ نہیں کہ ہم کم ہیں جبکہ ہمارا پڑوسی

شریف انسان ہے جبکہ اکثر لوگوں کا پڑوسی ذلیل آدمی ہوتا ہے

لَنَا جَبَلٌ يَحْتَلُّهُ مَنْ نُجَيْرُهُ  
مَنْعٌ يَرُدُّ الطَّرْفَ وَهُوَ كَلِيلٌ

ہمارے پاس ایک ایسا پہاڑ ہے جس پر صرف وہی شخص اتر سکتا ہے جس کو ہم امان دیتے  
ہیں

اور وہ اتنا بلند ہے کہ نگاہوں کو تھکا کر واپس ناکام لوٹا دیتا ہے

رَسَا أَصْلُهُ تَحْتَ الثَّرَى وَسَمَا بِهِ  
إِلَى النَّجْمِ فَرَعٌ لَا يَنَالُ طَوِيلٌ

اس کی جڑ مٹی کے نیچے پیوست ہے

اور اس کی لمبی ناقابل رسائی شاخ نے اس کو ستاروں تک بلند کیا ہے

هُوَ الْأَبْلَقُ الْفَرْدُ الَّذِي شَاعَ ذِكْرُهُ  
يَعِزُّ عَلَى مَنْ رَامَهُ وَيَطُولُ

وہ سیاہ و سفید یکتا محل ہے جس کا ذکر پھیلا ہوا ہے

اور وہ اپنے قاصد پر گراں اور لمبا ہے

وَإِنَّا لَقَوْمٌ لَا نَرَى الْقَتْلَ سَبَّةً



إِذَا مَا رَأَتْهُ عَامِرٌ وَسَلُولُ

اور ہم ایسی قوم ہیں جو قتل کو عیب نہیں سمجھتے

جبکہ بنو عامر اور بنو سلول اس کو عیب سمجھتے ہیں

يَقْرَبُ حُبُّ الْمَوْتِ أَجَالَنَا لَنَا

وَتَكْرَهُهُ أَجَاهُمْ فَتَطُولُ

موت کی محبت ہمارے اجل کو ہمارے قریب کرتی ہیں

جبکہ ان کے اجل موت کو ناپسند کرتے ہیں چنانچہ ان کی زندگیاں لمبی ہوتی ہیں

وَمَا مَاتَ مِنَّا سَيِّدٌ حَتَّىٰ أَفْنَهُ

وَلَا طُلَّ مِنَّا حَيْثُ كَانَ قَتِيلٌ

اور ہمارا کوئی سردار طبعی موت نہیں مرا

اور نہ ہی ہمارا کوئی مقتول رائیگاں گیا جہاں کہیں بھی تھا۔

PUACP

## أبو الغول الطهوي

فَدَتْ نَفْسِي وَمَا مَلَكَتْ يَمِينِي  
فَوَارِسَ صِدْقَتِ فِيهِمْ ظَنُونِي

میری جان اور میرا مال قربان

ان شاہ سواروں پر جن کے بارے میں میرے گمان سچ ثابت ہوئے

فَوَارِسَ لَا يَمَلُّونَ الْمَنَآيَا  
إِذَا دَارَتْ رَحَى الْحَرْبِ الزُّبُونِ

ایسے شاہ سوار جو موت سے نہیں اکتاتے

جب سخت جنگ کی چکی گھومنے لگے

وَلَا يَجْزُونَ مِنْ حَسَنِ بَسِيٍّ  
وَلَا يَجْزُونَ مِنْ غُلْظِ بَلِينٍ

جو کہ اچھائی کا بدلہ برائی سے نہیں دیتے

اور نہ ہی سختی کا بدلہ نرمی سے دیتے ہیں

وَلَا تَبْلَى بِسَالَتِهِمْ وَإِنْ هُمْ  
صَلُّوا بِالْحَرْبِ حِينًا بَعْدَ حِينٍ

ان کی بہادری کمزور نہیں پڑتی اگرچہ وہ

یکے بعد دیگرے جنگوں میں داخل ہوتے رہیں

ہم منعوا حمی الوقی بضرب  
یؤلف بین أشتات المنون

انہی لوگوں نے وقتی چراگاہ کی حفاظت کی ایسی جنگ کے ذریعے

جس نے مختلف قسم کی اموات کو جمع کیا

فَنَكَبَ عَنْهُمْ دَرَاءَ الْأَعَادِي  
وَدَاوُوا بِالْجُنُونِ مِنَ الْجُنُونِ

چنانچہ انہوں نے دشمنوں کے حملے کو دور کیا

اور پاگل پن کا علاج پاگل پن سے کیا

وَلَا يَرْعُونَ أَكْنَافَ الْهُوَيْنِي

إِذَا حَلُّوا وَلَا أَرْضَ الْهُدُونِ

اور یہ لوگ نرم زمین کے اطراف میں اپنے جانور نہیں چراتے

جب کہیں اترتے ہیں اور نہ ہی صلح کی زمین پر

PUACP